سوال

میں نے شادی کی اور کچھ مدت بعد یہ انکشاف ہوا کہ میری بیوی تو نفسیاتی مریضہ ہے، اس کی بہنیں ایسی نہیں، اس کے گھر والوں نے مجھ سے شادی کے وقت مہر طلب کیا تو میں نے ادا کردیا، اب اس حالت میں مہر کے متعلق کیا ہے مجھے محسوس ہوتا ہے کہ مجھ سے دھوکہ ہوا ہے؟ تو کیا مہر کے متعلق دوبارہ سوچنا واجب ہے، اس لیے کہ میری عائلی زندگی بہت ہی خراب ہے، اگر طلاق ہوجائے تو ممکن ہے وہ اپنے مہر کو کسی اچھے سے وکیل کرنے میں استعمال کرے جس کے ذریعہ امریکی قانون کے مطابق مجھ سے بہت کچھ اور مال بھی حاصل کرلے گی، مجھے اس حالت میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب

الحمد للہ

اگر وہاں کوئی شرعی قاضی ہو تو اس سے رابطہ کریں، اور اگر نہ ہو تو پھر معاملہ یہ ہے کہ اگر عورت سے دخول کرلیا گیا ہے تو اس حالت میں اس سے ہم بستری حلال کرنے کی وجہ سے مہر دینا ہوگا جو کہ اس کا حق ہے۔

اگر تو یہ مرض ایسا ہے کہ جس سے عورت کے ساتھ استمتاع اور ہم بستری وغیرہ کرنے میں ممانعت پیدا ہورہی ہے یا پھر حقیقی اور صحیح طور پر اسے پورا کرنے میں نفرت پیدا ہورہی ہو تو پھر اس حالت میں اسے جو مہر دیا گیا ہے وہ واپس لے لے کیونکہ اس کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے۔

اگر تو اس سے دھوکہ ہوا ہے تو پھر اور اگر دھوکہ نہیں ہوا تو پھر اسے کچھ بھی واپس لینے کا حق نہیں، اس لیے کہ اس نے عورت کے بارہ میں شادی سے پوچھنے اور تحقیق کرنے میں کمی و کوتاہی کا مظاہرہ کیا ہے۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

3784